© rasailojaraid.com

شروع کیا۔ ذلیل سے ذلیل تر ہوتے گئے،،۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ انگریز، امریکی اور روسی تینوں اس بات پر اتفاق کر چکے تھے کہ فلسطین میں یہودیوں کی حکومت قایم کردی جائے۔ لیکن ابھی اس منحوس حکومت کے قیام کو ایک ماہ کی مدت اور باقی تھی،

اس کے بعد کیا کیا ہوا، اور کیا ہو رہا ہے، اس سے کون واقف نہیں۔ ایک صاحب ایمان کی زبان سے نکلا ہوا جملہ کتنا سچا ثابت ہورہا ہے۔ بہر حال یہ بھی غنیمت ہے کہ۔

ع دکھ دیا اتنا بتوں نے کہ خدا یاد آیا

توبہ کا دروازہ ابھی بند نہیں ہوا ہے۔

آج بھی ہو جو براھیم کا ایمان پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

ہم بارگاہ رب العزت میں دست بہ دعا ہیں کہ وہ ہمیں، ہمارے زعماء کو، ہمارے قائدین اور امراء و سلوک کو ان باتوں کی توفیق عطا فرمائے جن میں اللہ تعالی کی رضاء شامل ہو۔

اللہم وفقنا بما ہو رضاء لك

— — — —

پچھلے دنوں عالم اسلامی کے دو مشہور عالم، مفکر اور صاحب ایمان قائد ہم سے جدا ہوکر جوار رحمت میں جاگزیں ہوئے۔ ہمیں غم ہے کہ وہ ہم سے چھوٹ گئے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے دعاء کرتے ہیں کہ انہیں اعلیٰ علیئین میں جگہ عطا فرمائے۔

(۱) ۷ نومبر ۱۹۷۳ء کو قاھرہ میں عالم اسلامی کے بہت بڑے مفکر عالم باعمل اور مخلص قائد شیخ حسن اسمعیل الھضیبی نے وفات پائی، مرحوم

© rasailojaraid.com